حج کے متعلق بار بار پوچھے جانیوالے سوالات

حج پالیسی

حج درخواستیں:

سوال: حج درخواست جمع کرانے کے لئے کن چیزوں کا ہونا ضروری ہے؟

جواب: بین الاقوامی مشین ریڈ ایبل پاسپورٹ، کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ اور طبی سرٹیفکیٹ جو کہ حج فارم پر موجود ہیں۔

سوال: حج-2019 کے لئے اہلیت کا معیار کیا ہے؟

جواب: طبی لحاظ سے صحتمند ہر صاحب استطاعت پاکستانی شہری جو حج واجبات ادا کر کے قرعہ اندازی کے ذریعے حج کے سفر کے لئے اہل ہو تاہم سال 2014 سے 2018 کے دوران سرکاری سکیم کے تحت حج ادا کرنے والے افراد اس میں شامل نہیں ہیں۔

سوال: حج بدل کے لئے درخواست کی کیا شرائط ہیں؟

جواب: تمام درخواست گزار بشمول حج بدل اور حج نفل ادا کرنے والے سرکاری سکیم میں درخواست دینے کے اہل ہیں بشرطیکہ انہوں نے سال 2014 سے 2018 کے دوران سرکاری سکیم کے تحت حج ادا نہ کیا ہو، اس ضمن میں صرف خاتون کے محرم کو استثنیٰ حاصل ہے۔

سوال: کیا کوئی اوورسیز/دوہری شہریت والے پاکستانی بھی حج کے لئے درخواست دینے کے اہل ہیں؟

جواب: جی ہاں ایسی صورت میں وہ صرف پاکستانی پاسپورٹ پر حج کے لیے اہل تصور ہوں گے۔

سوال: حج-2019 کے حج واجبات کی تفصیلات کیا ہیں؟

جواب:

علاقہ جات	واجبات (روپوں میں)
شمالی ریجن (اسلام آباد، پشاور، لاہور، فیصل آباد، سیالکوٹ، ملتان، رحیم یار خان)	436،975
جنوبی ریجن (کوئٹہ، کراچی اور سکھر)	426،975

سوال: حج درخواستیں کن بینکوں میں جمع کروائی جاسکتی ہیں؟

جواب: نیشنل بینک آف پاکستان، حبیب بینک لمیٹڈ، یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ، مسلم کمرشل بینک لمیٹڈ، الائیڈ بینک لمیٹڈ، بینک آف پنجاب، میزان بینک، بینک الفلاح، بینک الحبیب، زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ، فیصل بینک، حبیب میٹروبینک لمیٹڈ، عسکری بینک اور دبئی اسلامک بینک کی نامزد برانچوں میں جمع کرائی جاسکتی ہیں۔

سوال: حج درخواست فارم کہاں سے ملے گا؟

جواب: مندرجہ بالا تمام بینکوں میں حج فارم دستیاب ہیں۔

محرم:

سوال: محرم سے کیا مراد ہے؟

جواب: محرم سے مراد ایسا شخص ہے جو شرعی لحاظ سے کسی بھی عمر کی خاتون کے ساتھ سفر کرنے کا مجاز ہو، اور اس کا اس خاتون کے ساتھ شرعی طور پر نکاح جائز نہ ہو۔

سوال: حج کے لئے محرم کی شرط کی کیا تفصیلات ہیں؟

جواب: سفر حج کے لئے کسی بھی عمر کی خاتون کے ساتھ محرم کا ساتھ ہونا لازم ہے، تاہم سعودی حکومت کے حج قوانین کی روشنی میں فقہ جعفریہ کی خواتین عازمین جن کی عمر 45 سال سے زائد ہو، وہ محرم کی لازمی شرط سے مستثنیٰ ہوں گی۔

سوال: کون سے رشتے محرم کی تعریف میں شامل ہیں؟

جواب: ایسے تمام رشتے جن کے ساتھ شرعی طور پر نکاح نہیں ہو سکتا محرم کی تعریف میں شامل ہیں۔

پاسپورٹ

سوال: حج-2019 کے لئے پاسپورٹ کی میعاد کب تک ہونا ضروری ہے؟

جواب: حج-2019 کے لئے مشین ریڈ ایبل پاسپورٹ کی میعاد کم از کم 10 فروری 2020 تک ہونا ضروری ہے۔

سوال: کیا اصل پاسپورٹ حج درخواست کے ساتھ جمع کرانا ضروری ہے؟

جواب: جی ہاں، البتہ حج درخواست زیر غور پاسپورٹ کے ٹوکن پر بھی جمع کرائی جاسکتی ہے، لیکن قرعہ اندازی میں کامیابی کی صورت میں اصل پاسپورٹ جمع کرانا لازم ہوگا۔

قربانی	سوال؛ سرکاری حج سکیم میں قربانی کی رقم کتنی ہے؟ جواب: سرکاری سکیم میں قربانی کے واجبات 19،451 روپے ہوں گے جو کہ حج درخواست/واجبات کے ساتھ جمع کرانا لازم ہیں۔ سوال: کیا سرکاری حج سکیم میں قربانی کی رقم حج درخواست کے ساتھ جمع کرانا ضروری ہے؟ جواب: سرکاری حج سکیم میں قربانی اختیاری ہے اگر کوئی بھی حج درخواست گزار سرکاری سکیم میں قربانی کرنا چاہتا ہے تو قربانی کی رقم حج درخواست/واجبات کے ساتھ جمع کرانا لازم ہے۔ سوال؛ سرکاری حج سکیم میں قربانی ہونے کی تصدیق کا کیا معیار ہے؟ جواب؛ سرکاری حج سکیم میں وزارت کی انتظامیہ مستند سعودی بینکوں سے قربانی کے کوپن خریدتی ہے اور اس کوپن پر قربانی کا وقت لکھا ہوتا ہے۔
حج دورانیہ	سوال: سرکاری حج سکیم میں حج کا دورانیہ کتنا ہے؟ جواب: سرکاری حج سکیم کے تحت سفر حج کا دورانیہ کم از کم 38-45 دن کا ہے سوال: سرکاری حج سکیم میں 40 یوم سے کم کا حج دورانیہ ممکن ہے؟ اگر ہاں تو اس کی تفصیل؟ جواب: نہیں۔ سرکاری حج سکیم کے تحت ہر عازم حج کا سفر حج کا مکمل شیڈول 38-45 دن کے لئے تیار کیا جاتا ہے۔
قرعہ اندازی اور معلومات	سوال: سرکاری حج سکیم کے تحت کتنے فیصد عازمین کے انتخاب کے لئے قرعہ اندازی ہوتی ہے؟ جواب: پاکستان کے کل کوٹہ کے 60 فیصد کوٹہ کی قرعہ اندازی ہوتی ہے۔ سوال: سرکاری حج سکیم میں پاکستان کے کل کوٹہ میں سے کتنے کوٹہ کی قرعہ اندازی ہوگی؟ جواب: پاکستان کا کل کوٹہ 179،210 ہے جس میں سے 107،526 افراد سرکاری سکیم کے تحت حج ادا کریں گے۔ سوال؛ کیا قرعہ اندازی وزارت مذہبی امور کرتی ہے اور شفافیت کا کیا معیار ہے؟ جواب: نہیں۔ قرعہ اندازی کا مکمل نظام ایک تیسری پارٹی (پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ) کے ذریعے کمپیوٹرائزڈ طریقے سے ہوتا ہے، قرعہ اندازی پبلک اور میڈیا کے سامنے انتہائی شفاف انداز میں ہوتی ہے۔ سوال: قرعہ اندازی میں کامیاب قرار پانیوالے درخواست گزاروں کو کس طرح اطلاع دی جاتی ہے؟ جواب: قرعہ اندازی میں کامیاب قرار پانیوالے درخواست گزاروں کو موبائل میسیج اور ان کے دیے گئے پتہ پر ڈاک کے ذریعے اطلاع دی جاتی ہے۔ سوال: قرعہ اندازی میں ناکام قرار پانیوالے درخواست گزاروں کو رقم کتنے وقت کے اندر واپس لینا ہوتی ہے؟ جواب: قرعہ اندازی میں ناکام قرار پانیوالے درخواست گزاروں کو اطلاع ملنے کے فوراً بعد رقم کی واپسی کا حق حاصل ہوتا ہے۔ اور متعلقہ بینک ان کو رقوم کی فوری واپسی کا پابند ہوتا ہے۔
حج کوٹہ اور ہارڈ شپ	سوال: حج-2019 کے لئے پاکستان کا کل حج کوٹہ کتنا ہے؟ جواب: حج-2019 کے لئے پاکستان کا کل حج کوٹہ 184،210 ہے سوال: حج کوٹہ کے حوالے سے ہارڈ شپ کوٹہ کی اصطلاح کا کیا مطلب ہے؟ جواب: حج کوٹہ کے حوالے سے ہارڈ شپ کوٹہ کی اصطلاح کا مطلب ایک خاندان کے افراد میں کسی فرد کا قرعہ اندازی میں ناکام ہو جانا، بروکن فیملی، نومولود/شیر خوار بچوں، بزرگ عازمین کے مددگار، اور خیراتی اداروں کے سپانسر شدہ حجاج کے لئے مختص سیٹیں ہیں۔ سوال: 80 سال سے زیادہ عمر والے عازمین کے لئے کتنا کوٹہ مختص کیا گیا ہے؟ جواب: 10،000 حجاج کا کوٹہ 80 سال سے زائد عازمین کے لئے مختص کیا گیا ہے۔ سوال: 80 سال سے زیادہ عمر والے عازمین کے ساتھ مددگار بھی اسی کوٹہ کے تحت منتخب ہوں گے؟ جواب: جی ہاں۔
حج تربیت/ ویلینیشن	سوال: حج تربیت کا اہتمام کہاں کیا جاتا ہے؟ جواب: حج تربیت کا اہتمام وزارت مذہبی امور کی طرف سے عازمین کے متعلقہ ضلع/تحصیل/علاقہ میں کیا جاتا ہے اور اس کی باقاعدہ اطلاع عازمین کو علیحدہ سے بذریعہ ایس ایم ایس (SMS) فراہم کی جاتی ہے۔ سوال: حج تربیت مرد اور خواتین عازمین کے لئے الگ الگ کی جاتی ہے؟ جواب: جی ہاں۔ سوال: کیا ہر عازم حج کا حج تربیتی پروگرام میں شامل ہونا ضروری ہے؟

	جواب: جی ہاں۔ سوال: ویکسینیشن کیوں ضروری ہے؟ جواب: ویکسینیشن تمام عازمین کے لیے اس لئے ضروری ہے چونکہ یہ دوران سفر سعادت آپ کو پیش آمدہ طبی خطرات سے نمٹنے میں مدافعتی تدبیر کا کام کرتی ہے، اور سعودی قوانین کے تحت بھی سعودیہ داخلے کے وقت ائیر پورٹ پر آپ کو ویکسینیشن کارڈ دکھانا ضروری ہے۔ سوال: ویکسینیشن کہاں کی جاتی ہے اور کون اہتمام کرتا ہے؟ جواب: ویکسینیشن کا اہتمام بھی وزارت مذہبی امور کرتی ہے اور متعلقہ حاجی کیمپ کے اندر انتظام ہوتا ہے۔ سوال: کیا کسی بھی سرکاری ہسپتال سے ویکسینیشن کرائی جاسکتی ہے؟ جواب: نہیں۔ سوال: ویکسینیشن نہ کرانے کی صورت میں کیا ہو سکتا ہے؟ جواب: دوران سفر سعادت آپ کو پیش آمدہ طبی خطرات سے نمٹنے میں حفاظتی تدبیر کا کام کرتی ہے اور سعودی قوانین کے تحت بھی سعودیہ میں داخلے کے وقت ائیر پورٹ پر آپ کو ویکسینیشن کارڈ دکھانا ضروری ہوتا ہے، بصورت دیگر عازمین پاکستان سے سفر نہیں کر سکیں گے۔
حج پروازیں	سوال: سرکاری حج سکیم میں حجاج کو کن ہوائی کمپنیوں کے ذریعے سعودیہ اور واپس پاکستان لایا جاتا ہے؟ جواب: سرکاری حج سکیم میں حجاج کو پی آئی اے، سعودی ائیر لائن اور ائیر بلیو کے ذریعے سعودیہ اور واپس پاکستان لایا جائے گا۔ سوال: کیا کوئی غیر ملکی ائیر لائن بھی سرکاری حج سکیم کے حجاج کے لئے کام کرتی ہے؟ جواب: سعودی ائیر لائن کے علاوہ کسی بھی غیر ملکی ائیر لائن کی خدمات سرکاری حج سکیم میں نہیں لی جاتیں۔ سوال: پاکستان سے سعودیہ کے لئے سفر سعادت کتنے گھنٹے کا ہے؟ جواب: تقریباً ۵ گھنٹے۔ سوال: کیا کوئی عازم حج کسی بھی وجہ سے اپنی متعین کردہ پرواز یا ائیر لائن میں کوئی تبدیلی کروا سکتا ہے؟ جواب: نہیں۔ مقرر کردہ فلائیٹ شیڈول سے باہر ہونے کی صورت میں اضافی اخراجات ادا کرنا پڑتے ہیں۔ سوال: کتنے عازمین کو پاکستان سے براہ راست جدہ اور مدینہ لے جایا جائیگا؟ جواب: سرکاری سکیم کے کل کوٹہ کے 50 فیصد عازمین کو براہ راست مدینہ ائیر پورٹ اور باقی 50 فیصد کو جدہ ائیر پورٹ لے جایا جائیگا۔
زرمبادلہ	سوال: ایک عازم حج کو اپنے پاس سفر حج کے لئے اخراجات کی مد میں کم از کم کتنے ریال یا روپے کا زرمبادلہ لے جانا ضروری ہے؟ جواب: ہر عازم حج کو اپنے پاس سفر حج کے لئے اخراجات کی مد میں کم از کم 2000 ریال ذاتی اخراجات کے لئے ساتھ رکھنا ضروری ہیں۔ سوال: کیا عازم حج کو پاکستان میں ہی زرمبادلہ کرالینا چاہیے؟ یا یہ سہولت سعودی عرب میں بھی میسر ہو گی؟ جواب: بہتر طریقہ تو یہ ہے کہ عازم حج کو پاکستان میں ہی زرمبادلہ کا بندوبست کرالینا چاہیے، البتہ یہ سہولتے سعودی عرب میں بھی دستیاب ہوتی ہے جو کہ پاکستان کی نسبت قدرے مہنگی ہو گی۔ سوال: زیادہ رقم لیجانے کی صورت میں کیا نقصانات ہو سکتے ہیں؟ جواب: سفر سعادت 38-45 دن کے دورانیہ پر مشتمل ہے، زیادہ رقم کا ساتھ لیجانا حفاظتی اقدامات کا تقاضا کرتا ہے، مشترکہ رہائش، اجتماعیت کے ماحول میں کسی پریشانی سے بچنے کے لئے ضرورت سے زیادہ رقم لیجانا ممکنہ طور پر نقصان دہ ہو سکتا ہے۔
سعودیہ میں ٹرانسپورٹ / رہائش / کھانا	سوال: جدہ یا مدینہ میں ائیر پورٹ سے باہر رہائش گاہ تک ٹرانسپورٹ اور رہنمائی کیسے ہو گی؟ جواب: وزارت مذہبی امور تمام عازمین کے لئے جدہ یا مدینہ منورہ کے ائیر پورٹ سے حجاج کو باقاعدہ ٹرانسپورٹ کے ذریعے ان کی پہلے سے مختص کردہ رہائش گاہوں تک لیجانے کا جامع پروگرام وضع کرتی ہے اور رہنمائی کا اہتمام کرتی ہے۔ سوال: رہائش کی عمارت میں کمرہ یا بستر کی دستیابی کا کیا طریقہ کار ہے؟ جواب: تمام عازمین کے سعودیہ پہنچنے سے قبل ہی کمپیوٹرائزڈ نظام کے تحت حجاج کے لئے ان کی رہائش گاہوں کا انتظام کر دیا جاتا ہے۔ سوال: کیا فیملی کے لئے الگ کمرہ یا رہائش دستیاب ہو گی؟ جواب: سعودی قوانین کے مطابق خواتین اور مرد عازمین کو الگ الگ کمروں میں رہائش دی جاتی ہے۔ سوال: دوران رہائش کھانا کون مہیا کرے گا اور کھانے کا کیا میعار ہو گا؟ جواب: وزارت مذہبی امور تمام عازمین کو ان کی رہائش گاہوں کے اندر تین وقت پاکستانی کھانا فراہم کرنے کا انتظام کرتی ہے۔

	سوال: حرم جانے اور واپسی کے لئے ٹرانسپورٹ کی فراہمی کا کیا میعار ہوگا؟ جواب: جدہ-مکہ-مدینہ-مکہ-جدہ اور اس کے علاوہ 24 گھنٹے رہائش سے حرم جانے اور واپسی کے لئے ٹرانسپورٹ کا مکمل انتظام کیا جاتا ہے۔
زیارات	سوال: مکہ اور مدینہ میں زیارات کا اہتمام کون کرے گا؟ جواب: مکہ اور مدینہ میں گروپ کی صورت میں زیارات کا اہتمام حجاج خود کرتے ہیں۔ سوال: زیارات کے لئے مکہ اور مدینہ کے علاوہ کس شہر/علاقہ میں جانے کی اجازت ہوگی؟ جواب: عازمین حجاج کو مکہ اور مدینہ کی حدود سے باہر کسی بھی شہر/علاقہ میں جانے کی اجازت نہیں۔
سعودیہ میں عازمین کی فلاح و بہبود	سوال: فلاحی عملہ کہاں کہاں دستیاب ہوگا؟ جواب؛ جدہ، مدینہ ائیر پورٹ، حجاج کرام کی رہائش گاہوں میں، ٹرانسپورٹ کے سٹاپ پر، حرم شریف کے اطراف رہنمائی کے لئے، منیٰ، عرفات اور حجاج کرام کے رہائشی علاقہ جات میں۔ سوال: فلاحی عملہ کی شناخت کیسے ہوگی؟ جواب؛ فلاحی عملہ ایک مخصوص سبز رنگ کی پاکستانی جیکٹ اور ٹوپی جس پر پاکستانی جھنڈا بنا ہو پہنے ہوئے ہوگا۔ سوال؛ فلاحی عملہ کس طرح کی خدمات مہیا کر سکتا ہے؟ جواب: فلاحی عملہ حجاج کرام کو ان کی رہائش گاہوں تک پہنچانے، بسوں کی نشاندہی، حرم شریف کی طرف اور واپسی کی رہنمائی اور بیمار عازمین کو ہسپتال پہنچانے، ویل چیئر کا انتظام کرنے، حجاج کو رہائشوں میں متعلقہ کمروں میں ٹھہرانے اور سعودی قوانین کے متعلق آگاہی دینے کی خدمات مہیا کریں گے۔
گمشدگی رہنمائی اور سامان کی واپسی	سوال: سامان کو گمشدگی سے بچانے کے لئے کیا کرنا ضروری ہے؟ جواب: کوشش کی جائے کہ پاکستانی شناخت کے کسی بیگ یا دستی بیگ میں سامان لے جایا جائے، جس پر عازم حج کا نام، پتہ، پاسپورٹ نمبر، موبائل نمبر، فلائیٹ نمبر اور سعودیہ میں بلڈنگ کا نمبر درج کیا جائے۔ سوال: حج پرواز کی طرف سے یا ائیر پورٹ پر سامان گم ہو جانے کی صورت میں کیا کرنا چاہیے؟ جواب: فوری طور پر ائیر پورٹ یا بلڈنگ میں موجود پاکستانی عملہ کو گمشدہ سامان کا اندراج کروائیں اور متعلقہ معلومات عملہ فراہم کریں۔ سوال: گمشدہ سامان کی واپسی کا کیا طریقہ کار ہے؟ جواب: سعودیہ میں حج کی فلاحی زمہ داریوں پر مامور عملہ گمشدہ سامان کی تلاش میں رہتا ہے اور سامان ملتے ہی حجاج کے درج کردہ پتہ پر ان کو سامان پہنچا دیا جاتا ہے۔
منیٰ، مزدلفہ اور عرفات کی سہولیات	سوال: منیٰ روانگی کے لئے ٹرانسپورٹ کا کیا انتظام ہوتا ہے؟ جواب: متعلقہ رہائشی عمارت میں حجاج کی خدمت پر مامور مکاتب کا عملہ گروپس کی شکل میں حجاج کو بسوں میں ان کے متعلقہ مکاتب اور خیموں میں پہنچاتے ہیں۔ سوال: منیٰ میں ٹینٹ میں رہائش کا کیا انتظام ہوتا ہے؟ جواب: تمام حجاج کے لئے ان کے متعلقہ مکاتب میں ایک مخصوص میٹرس (فوم کا گدہ) کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ سوال: منیٰ میں کسی شکایت یا تکلیف کی صورت میں کیا کرنا چاہیے؟ جواب: کسی بھی شکایت کی صورت میں منیٰ میں پاکستانی دفتر سے رجوع کرنا چاہیئے یا ٹول فری نمبر 800-1166622 پر رابطہ کریں۔ سوال: راستہ بھول جانے/گم ہو جانے کی صورت میں کیا کرنا چاہیے؟ جواب: پاکستانی جھنڈے کے ساتھ مختلف راستوں پر متعین پاکستانی عملہ آپ کو رہنمائی فراہم کرے گا۔ سوال: منیٰ سے عرفات، مزدلفہ کے لئے ٹرین کی سہولت کتنے عازمین کو حاصل ہوگی؟ جواب: ہر سال وزارت بھرپور کوشش کرتی ہے کہ تمام عازمین کو ٹرین کی سہولت فراہم کرے، مگر ٹکٹ کی عدم دستیابی کی صورت میں حجاج کو بسوں میں منیٰ سے عرفات اور مزدلفہ لایا جاتا ہے۔ سوال: ٹرین نہ ملنے کی صورت میں یہ سفر کس طرح سے ہوگا؟ جواب: بسوں کے ذریعے۔ سوال: منیٰ میں کھانا کون مہیا کرے گا؟ جواب: وزارت مذہبی امور متعلقہ مکاتب کے حکام کے ذریعے حجاج کو کھانا فراہم کرتی ہے۔

طبی سہولیات اور ذمہ داریاں	سوال: کسی بیماری یا تکلیف کی صورت میں طبی سہولیات کس طرح میسر ہوں گی؟ جواب: حجاج کی تمام رہائش گاہوں پر موجود معاونین حجاج، حجاج کو ہسپتال/ ڈسپنسری تک رسائی فراہم کرتا ہے۔ سوال: ایمرجینسی کی صورت میں کہاں رابطہ کرنا چاہیے؟ جواب: کسی بھی ہنگامی حالت میں حجاج کو ان کی عمارات میں متعین عملہ سے فوری رجوع کرنا چاہیے۔ یا ٹول فری نمبر 1166622-800 پر رابطہ کریں۔
معاونین حجاج اور ذمہ داریاں	سوال: معاونین حجاج کی شناخت کیسے ہو سکتی ہے؟ جواب: معاونین مخصوص سبز رنگ کی پاکستانی جیکٹ اور ٹوپی جس پر پاکستانی جھنڈا بنا ہو پہنے ہوئے ہوں گے۔ سوال: معاونین حجاج کہاں کہاں متعین ہوں گے جواب: جدہ، مدینہ ائیر پورٹ، حجاج کرام کی رہائش گاہوں میں، ٹرانسپورٹ کے سٹاپ پر، حرم شریف کے اطراف رہنمائی کے لئے، منیٰ، عرفات اور حجاج کرام کے رہائشی علاقہ جات میں۔ سوال: حجاج کی معاونت میں کیا کیا شامل ہے؟ جواب: فلاحی عملہ حجاج کرام کو ان کی رہائش گاہوں تک پہنچانے، بسوں کی نشاندہی، حرم شریف کی طرف اور واپسی کی رہنمائی اور بیمار عازمین کو ہسپتال پہنچانے، ویل چیئر کا انتظام کرنے، حجاج کو رہائشوں میں متعلقہ کمروں میں ٹھہرانے اور سعودیہ قوانین کے متعلق آگاہی دینے کی خدمات مہیا کریں گے۔